

## بشم الله الرّحين الرّحيم

القارعة أما القارعة ومَا آذرك مَا القارعة وم

يَوْمُ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْبَبْثُوثِ ١ وَمُرِيكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْبَبْثُوثِ ١

وَ تَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهُنِ الْبَنْفُوشِ ٥

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلْتُ مُوازِيْنُهُ ١٠ فَهُوفِيْ عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ٥

وَأَمَّا مَنْ خَفْتُ مَوَازِيْنُهُ لا مَا فَأُمُّهُ هَا وِيَةً ١

ومَا آدُرك مَا هِيهُ ﴿ نَارُ حَامِيةٌ ﴿ اللَّهُ مَا أَدُرك مَا هِيهُ ﴿ نَارُ حَامِيةٌ ﴿ اللَّهُ مَا هِيهُ اللَّ

سورة الْقَارِعَة

• سورة كانام الْقَارِعَة جواس كا ببهلا لفظ ہے جس كے كے معنی ہیں كھ كھٹانے والى • اسے القارعہ کا نام دینا نہایت ہی موزوں۔ بیہ لفظ اپنی سخت آ واز ، اپنے حروف کی سختی کیوجہ سے پہاڑوں اور انسانی دلوں کو کھٹکھٹانے کے مفہوم کے ساتھ زیادہ ہم آ ہنگ ہے اور انسانی قلب و شعور پر اس کے نہایت ہی اچھے اثرات پڑتے ہیں اور انسان آگے حساب و کتاب کے منظر کو دیھنے کے لئے تیار ہوتا ہے (ف ظ ق) القارعه، الطامه، الصاحه، الحاقه، الغاشيه سب قيامت کے صفائی معنی ہیں۔

الفارعة قيامت كواس لئے كہا گيا ہے كہ بيرا بنى ہولنا كيوں سے انسانی قلوب كو جھنجھوڑ دے گی اور خو فنز دہ كردے گی۔

مقام نزول - به باتفاقِ ملی سورت ہے سورت کے سورت کا موضوع - قیامت اور آخرت

• سورة الْقَارِعَة \_ مضمون جس قیامت سے ڈرایا جارہا ہے۔اس وقت اگر چہر نسی کو نہیں معلوم لیکن اس کاآنا جینی ہے۔ داکش مندئی کا تقاضا ہیہ ہے کہ اس کا کھٹکام وقت لگار ہے لوگئے قبروں سے اس طرح پراگندہ نکلیں گے جس طرح برسات میں بٹنگے نکلتے ہیں۔ ہر ایک پر تفسی تفسی کی حالت طاری ہو گی کوئی بھی فسی دوسر کے کی مدد کر سکنے کی بوز کیشن میں نہ ہوگا۔اس دن قلعے، موریعے، حصار تو در کنار بہاڑوں کا حال ہے ہوگا کہ وہ دھنگی ہوئی اون کی مانند ہوجائیں گے۔اس دن صرف نیک عمل ہی کام آنے والا بنے گا۔اللہ تعالیٰ ا بنی میزان عدل قائم کرے گا۔ جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگاوہ جنت کے عیش جاوداں میں ہوگااور جس کی بدیوں کا پکڑا بھاری ہوگاوہ دوز خرکے کھٹر میں بھڑ تی آگئے کے اندر بھینک دیا جائے گا۔

# سورة الْقَارِعَة

آیت اتا ۵

قیامت کے پہلے مرحلے کی تصویر جب دنیا تباہ کر دی جائے گی

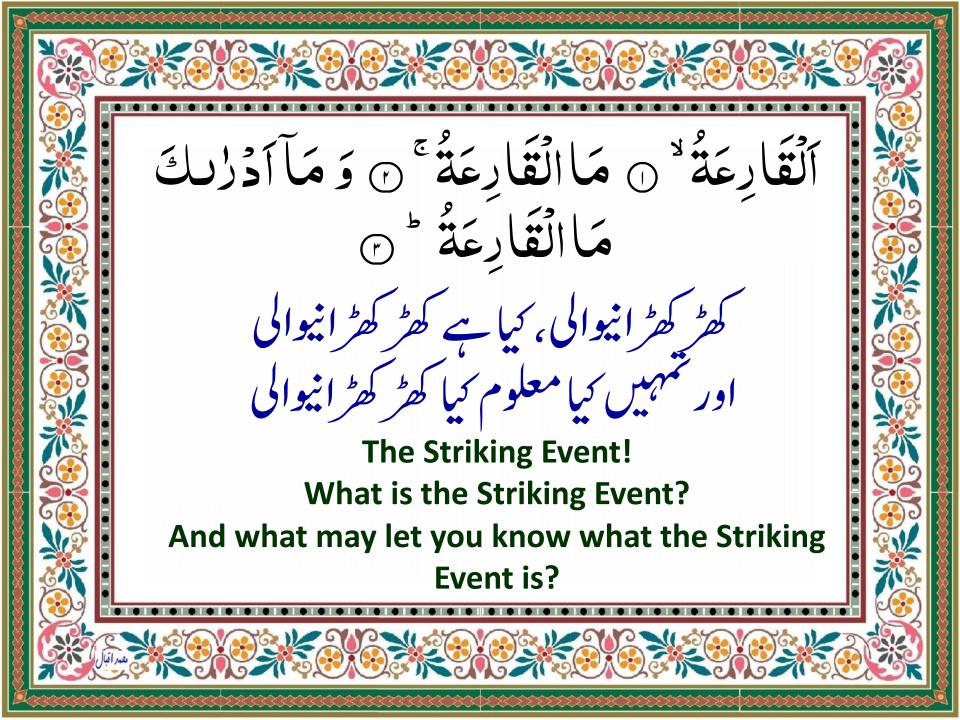
آیات ۲ تا ۱۱

قیامت کے دوسرے مرحلے کی تصویر جب اعمال تولے جائیں گے

الْقَارِعَةُ وَمَا الْقَارِعَةُ وَمَا آدُرُكُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا آدُرُكُ مَا الْقَارِعَةُ وَالْمَا القارعة - كور كور انه والى قَرَعَ يَقْرَعُ قَرْعاً كَمْ كَاهِ إِن إِلَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عِيرَ كُودوسرى چيزير مارنا قرع الباب: دروازه هطانا القارعة: (كمر كمر انع والى) قيامت ا اس دن کے زلزلوں سے چیزیں ایک دوسرے سے طکر اکر آواز پیدا کریں گی 2 اس دن کے زلز لے پوری کا تنات کو جھنجھوڑ ڈالس گے قران میں بید لفظ قیامت، شامتِ اعمال، مصیبت، آفت، عظیم حادثہ کے معنوں میں ار دومیں قرعہ کالفظ اس مادے سے ہے

اَلْقَارِعَةٌ ﴿ مَا الْقَارِعَةُ ﴿ وَمَا آذُرُاكُ مَا الْقَارِعَةُ ﴿ وَمَا آذُرُاكُ مَا الْقَارِعَةُ ﴿ وَمَا الْقَارِعَةُ ﴿ وَمَا الْقَارِعَةُ ﴿ مَا الْقَارِعَةُ ﴿ مَا الْقَارِعَةُ ﴿ كُوا الْيُوالَى

وَ مَا آدُراك - اور تنهيس كيامعلوم مَا الْقَارِعَةُ - كيا ہے كھ كھ انبوالى



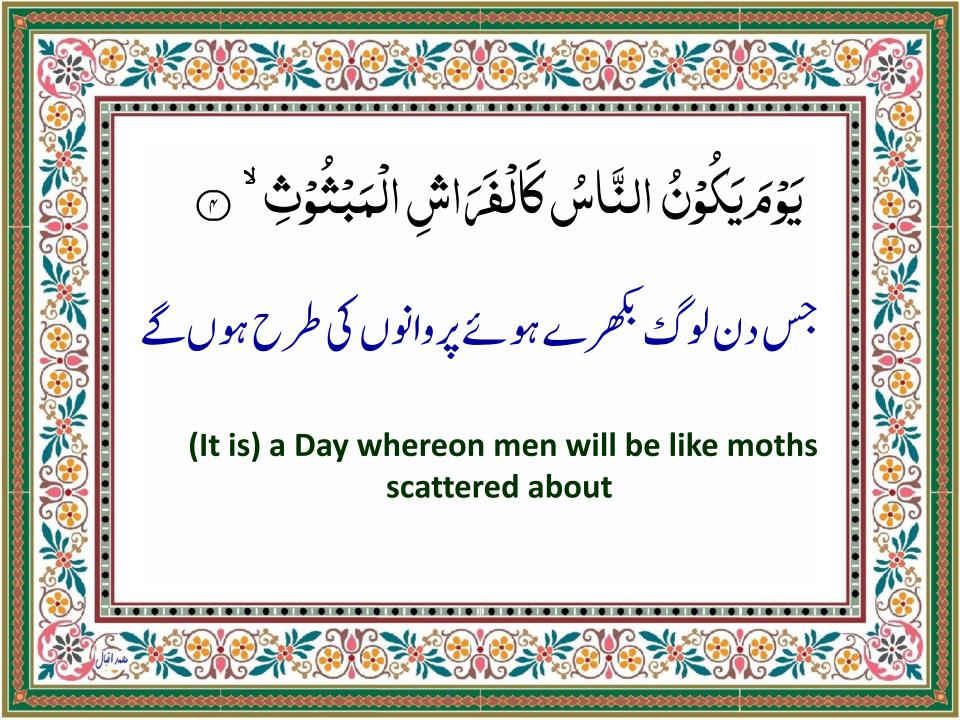
الْقَارِعَةُ \* مَا الْقَارِعَةُ \* وَمَا آدُرُكُ مَا الْقَارِعَةُ \* وَمَا آدُرُكُ مَا الْقَارِعَةُ \* وَ o قیامت کاذ کر - اس کے صفائی نام سے الْقَارِعَةُ قَيَامِتِ كِي مُخْتَلَف نامول ميں ايك نام اس كامعنى ہے تھو نكنے والی، کھٹکھٹانے والی، کھڑ کھڑ اڈالنے والی۔ اس نام سے تین تصورات کی طرف اشارہ: 1. جس طرح اجانك آنے والا مهمان آكر دروازه كھيكھانا ہے، اسى طرح قیامت اجانک آئے گی۔اسی لیے اس کے آنے کا کوئی وقت نہیں بتایا گیا اس سے تنبیہ کی جارہی ہے کہ تمہاری سلامتی اسی میں ہے کہ ہر وقت مہمیں اس کا کھٹا لگار ہے۔ اس میں پیش آنے والے حادثات اور عواقب و نتائج مجھی مشخصر رہیں

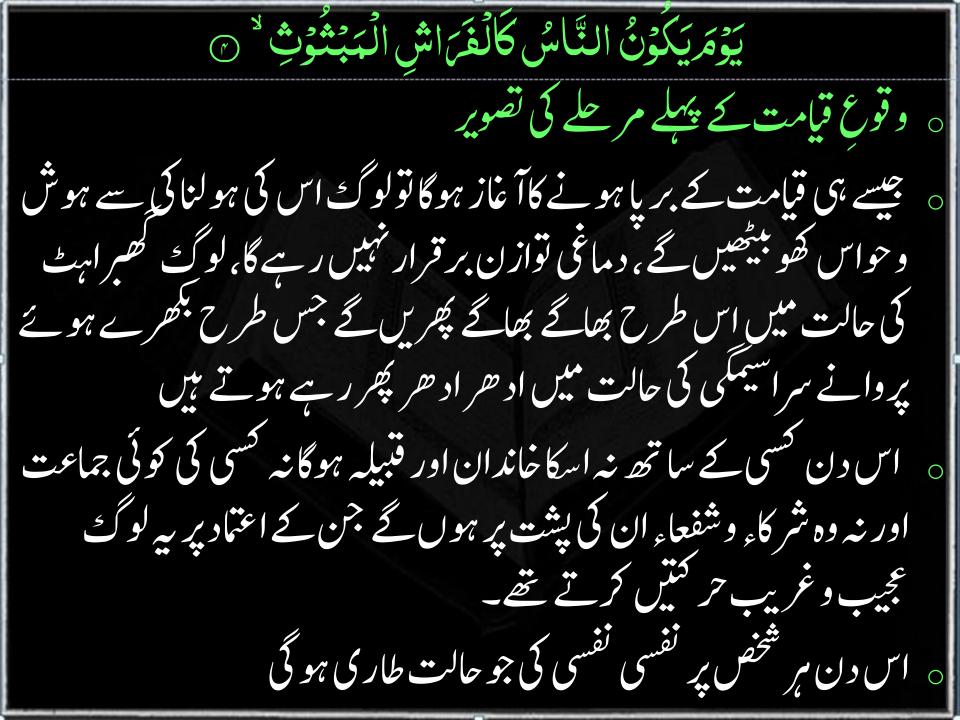
الْقَارِعَةُ \* مَا الْقَارِعَةُ \* وَمَا آدُرُكُ مَا الْقَارِعَةُ \* وَمَا آدُرُكُ مَا الْقَارِعَةُ \* وَ 2. القارعة كالفظ عرب سخت أفت اوربر كي مصيبت كے ليئے استعمال کرتے تھے (قرآن میں بیر لفظ کسی قوم پربڑی مصیبت نازل ہونے کے لیے استعمال ہواہے) اس کا اجانک آناسارے عالم کے لیے ایک بہت بڑی آفت ثابت ہوگا۔ ایک عام ہلچل بریا ہوجائے گی، اجرام افلکی آب سے میں ٹکرا کر ریزہ ریزہ ہوجا نیں گے ، فلک بوس بہاڑ ٹوٹ چھوٹ جائیں گے۔ پورے عالم کے نہ وبالا ہونے سے جوروحِ فرساء صور تحال بیدا ہو گی وہ ظاہر ہے کہ ایک نا قابل بیان آفت ہو گی ایک نا قابل بیان ہولنا کی اور تباہی کی آفت۔ اوپر سے اجانک (نا گہانی) برنصیب ہیں وہ لوگئے جنہیں اس آفت کا احساس تکئے نہیں

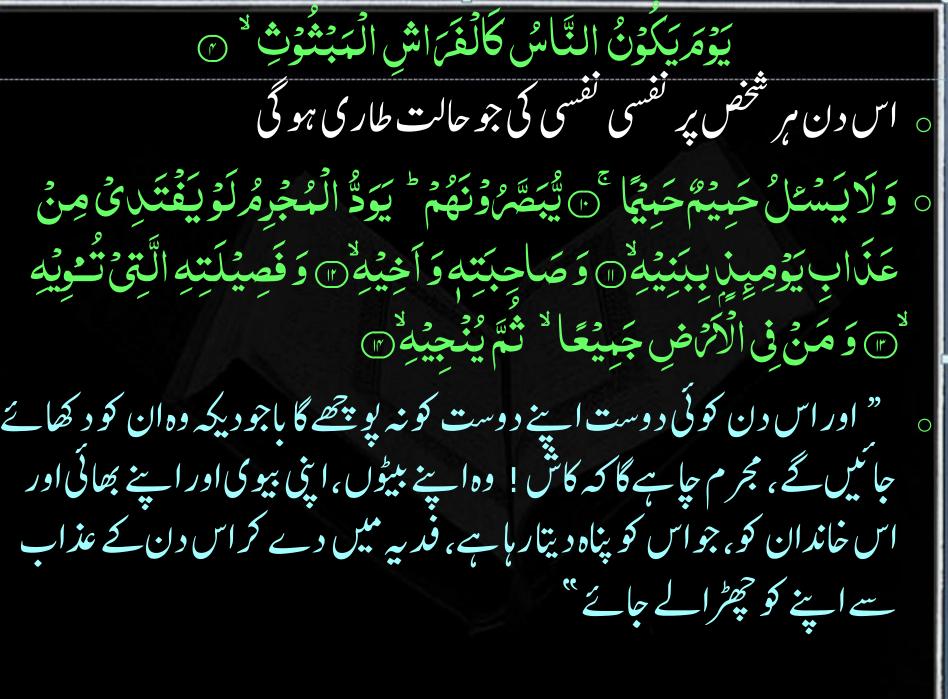
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْبَبْثُوثِ ١ وَ النَّاسُ كَالْفَرَاشُ الْبَبْثُوثِ ١ يَوْمُ يَكُونُ - اس دن موجائيل كے كَانَ يَكُونُ كُونًا هونا النَّاسُ ـ لوگئ كَالْفَهُ اشِ - جسے بروانے • فرش - بچھونا - ہر بچھانی جانے والی چیز، زمین پر رینگ کر جلنے والے جانور • حشرات (Insects) کیڑے مکوڑے اکثر زمین پر رینگ کر چلتے ہیں اس

لیئے ان کے لیئے بھی بیہ لفظ آتا ہے۔ اس طُرح تنگی اور پر وانہ تمبینے بھی اسٹے اس طُرح تنگی اور پر وانہ تمبینے بھی ۔ اس طُرح تنگی اور پر وانہ تمبینے بھی ۔ ار دومیں: فرش، فراش ( فرش کی صفائی کرنے والا)، صاحب فراش

الْهَبْتُوتِ - بھرے ہوئے بنت یَبْتُ : پھیلانا، منتشر کرنا







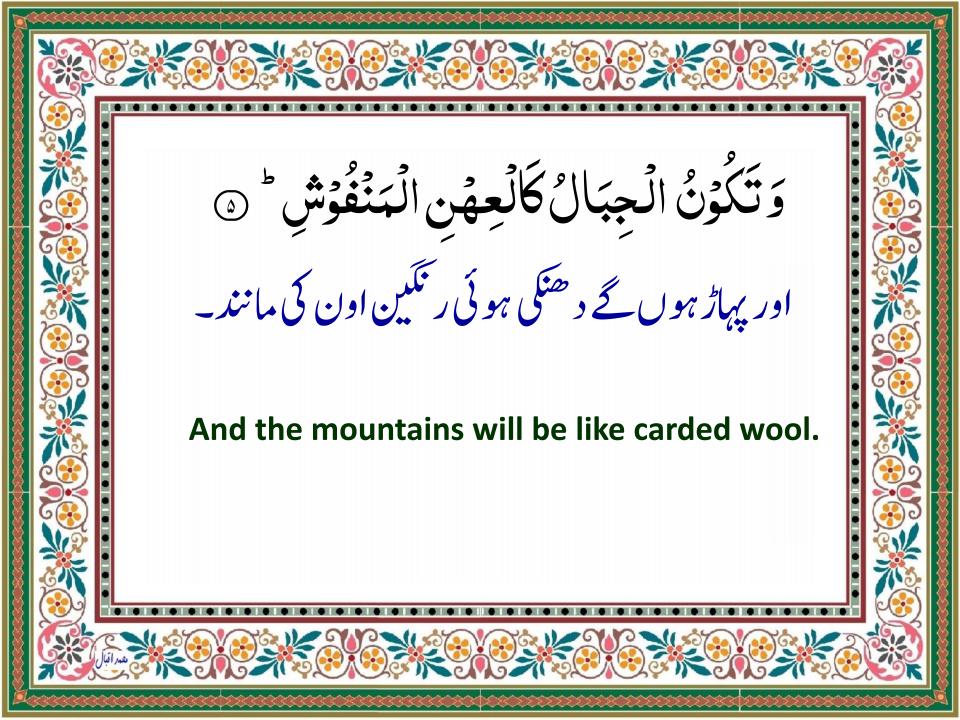
وَتُكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهُنِ الْبَنْفُوشِ ٥ وَتُكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهُنِ الْبَنْفُوشِ ٥ وَتَكُونُ - اور ہو جائیں

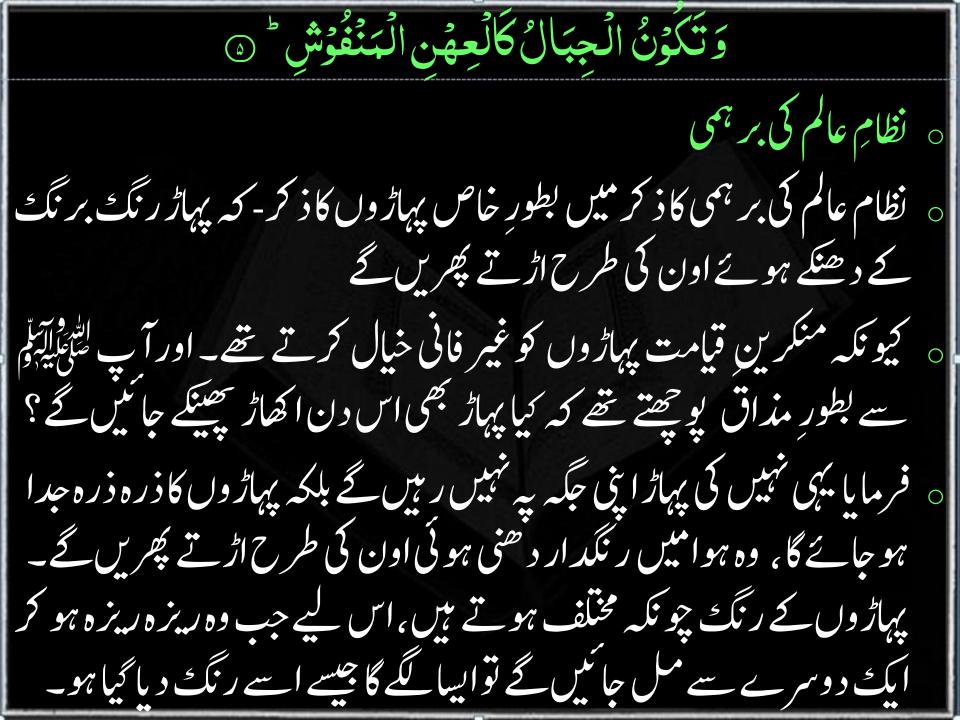
الُجِبَالُ - پہاڑ • جبلت : پہاڑ کی ایک جگہ مستقل قائم رہنے کی صفت سے انسان کی

پختہ عادت کو جبلت کہا جاتا ہے ار دو میں: جبل، جبال، جبات

گالْعِهْنِ - جیسے رئین اُون العهن - وه رئین اون جو مختلف رئیوں میں رئی ہوئی ہو

الْهَنْفُوشِ - رصْكَى بموتى نَفْشَ يَنْفُشُ: بحرنا





# فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿ فَهُوفِيْ عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ \* ٥

فَأَمَّا مَنْ ۔ پس وہ جس کے

تَقَلَقُ - بھاری ہوئے

- تقلّ: بھاری ہونا، گراں بار ہونا ( ثَقَلَ يَثْقُلُ )
- تفیل: بھاری جو چیزیں وزن یا اندازہ میں دوسری چیزوں پر بھاری ہوں
- مثقال: ہروہ چیز جس سے دوسری چیز کاوزن کیاجائے۔ باٹ
  - اردو میں: ثقل ( کشش ثقل) ، ثقیل، ثقلین ، مثقال

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتُ مَوَازِيْنُهُ \* وَفَهُوفِي عِيشَةٍ رَّاضِيةٍ مَ

ماره - وزن

وزَنَ يِزِنُ ، وَزْنًا تُولنا، وزن كااندزه كرنا

موازیند جمع ہے موزون کی یا میزان کی (وزن کیا گیا)

o موازین وہ اعمال جو تراز و میں تولے گئے ہوں جو وزن کئے گئے ہوں

ار دو میں : وزن ، اوزان ، موزوں ، موازنہ ، میزان ، میزانیہ

فَيْ و س وه (هو گا)

مُوازِینه - میزان

فَأَمَّا مَنْ تَقُلَتُ مَوَازِينُهُ لا وَفَهُوفِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ مَ في عيشة - زندگي ميں عَاشَ يَعِيشُ : زَنْدُ كَي لِسَرَ كُرْنَا معیشت: وه ساز وسامان جوزندگی گزار نے کے لیئے ضروری ہو

معاش: ضرور مات زندگی مهیا کرنے کا عمل

عیش: خوشجال زندگی گزار نا

ار دومیں: عیاش، تعیش، معیشت، معاش، عائشه

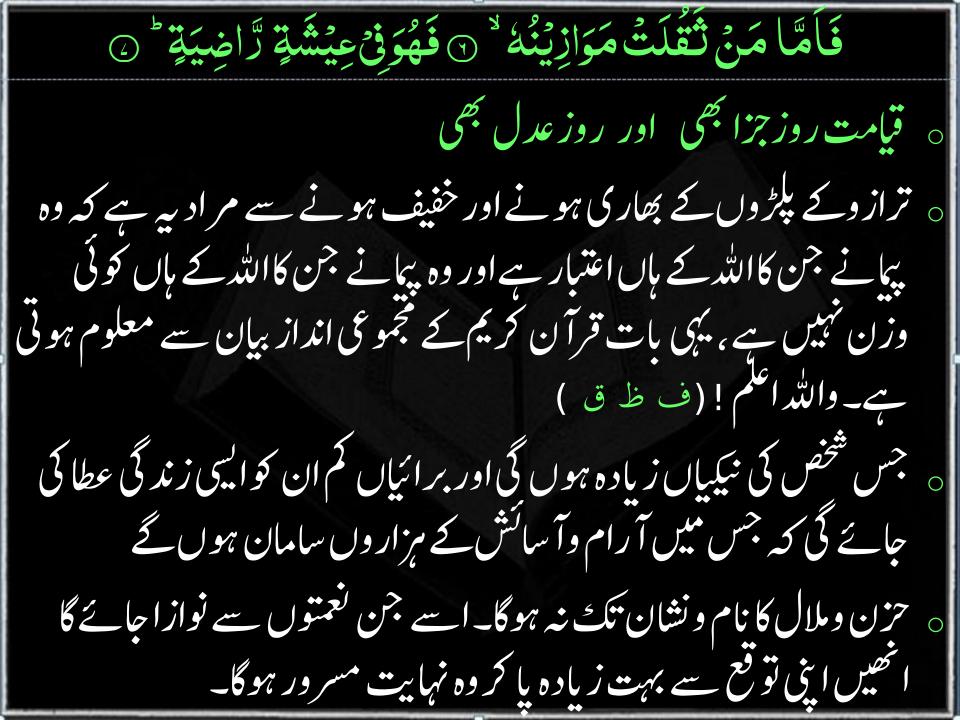
رَّاضِيَةٍ - يسند كرَّن والى ( من يسند يده) زندگی کی طرف پیند کی نسبت مجازی ہے۔اصل میں پیند کرنے والا زندگی والا ہوتا ہے نہ کہ خود زندگی



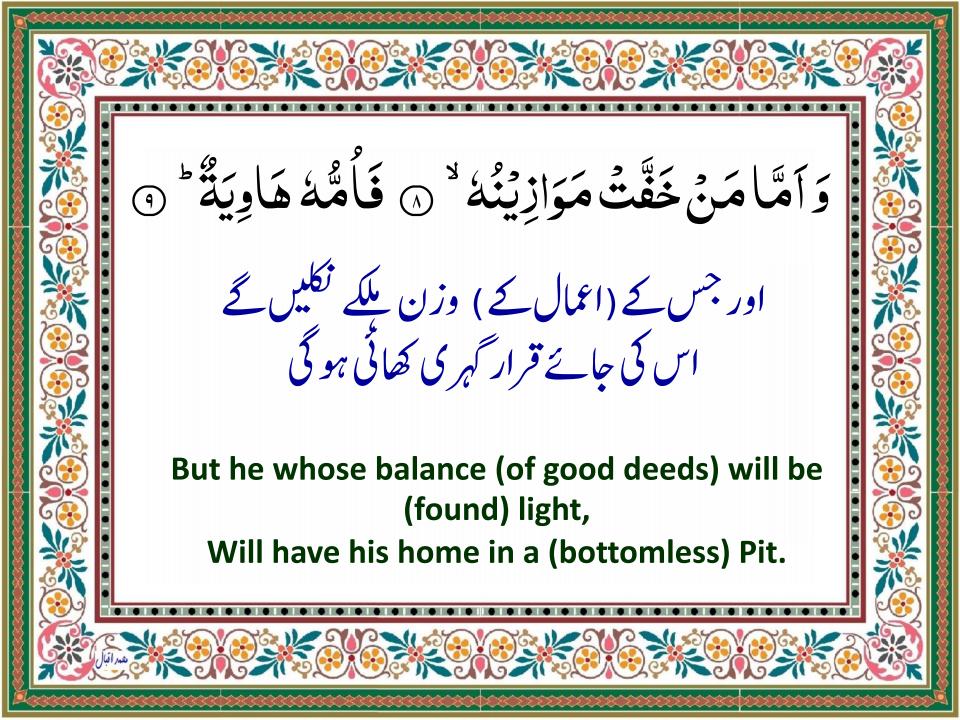


و دوسری صورت میں موازین کا معنی نزاز وکے دو پلڑے ہوں گے جن میں ایک میں نیکیاں رکھی جائیں گی اور دوسرے میں برائیاں ایک میں نیکیاں رکھی جائیں گی اور دوسرے میں برائیاں

تیسرا فول - میزان کا لفظ وزن کے معنی میں!
تیسوں صور توں میں مدعااور مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
انسان کے نیک اور برے اعمال کی جانج پڑتال ہو گی





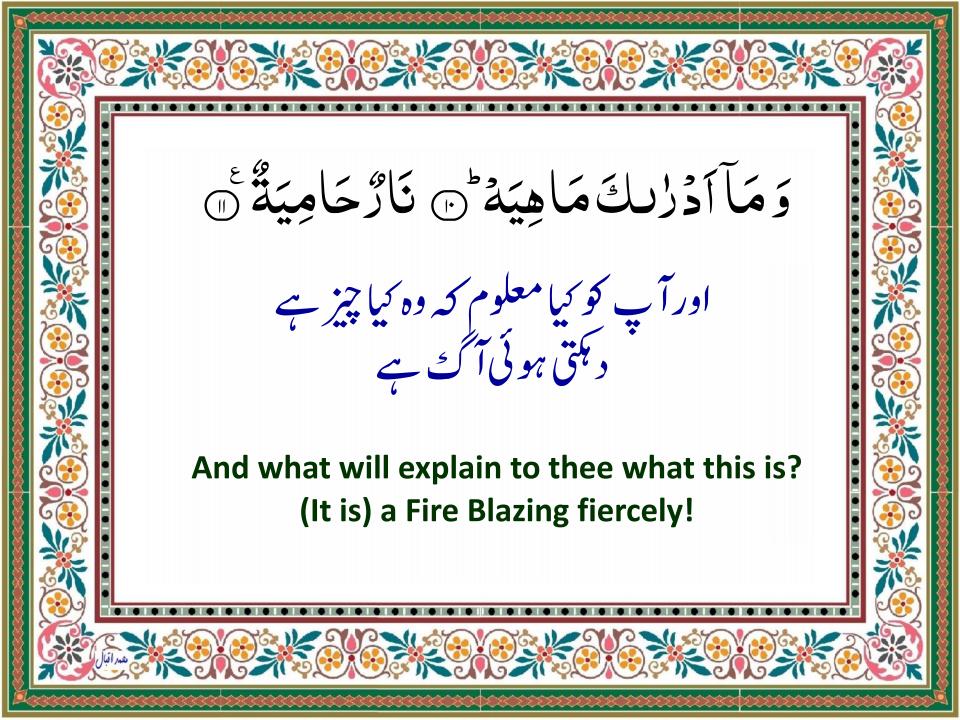


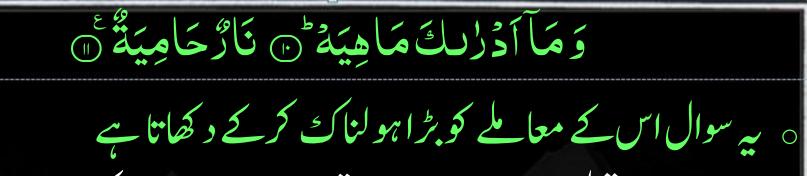
وَأَمَّا مَنْ خَفَّتُ مَوَازِيْنُهُ لا ﴿ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۗ ۞ o ہلکی میزان والے لوگ<sup>ئ</sup> جنہوں نے باطل کی بنیاد پر زند گی بسر کی انکے اعمال ظاہر میں کتنے ہی اچھے کیوں نہ و کھائی دیں آخرت کی میز ان عدل میں بالکل بے وزن ہوں گے و قُلْ هَلْ نُنْبِئُكُمْ بِالْآخْسِي يَنَ اعْمَالًا ﴿ اللَّهِ النَّانِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيْوِةِ النَّانِيَا وَ هُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿ أُولَيْكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالَّتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحبِطَتُ اعْمَالُهُمْ فَلَا نَقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيمَةِ وَزُنَّا اے نبی ان لو گوں سے کہو کیا ہم تنہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامر اد لوگ کون ہیں؟ وہ کہ دنیا کی زند کی میں جن کی ساری سعی و جہد راہ راست سے بھٹی رہی اور وہ سبجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگئے ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے ا نکار کیا اور اسکے حضور پیشی کا یقین نہ کیا، اسلیے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، قیامت کے روز ہم

# وَمَآدُراكَ مَاهِيَهُ ﴿ نَارُحَامِيَةٌ ﴿ وَمَآدُراكَ مَاهِيهُ ﴿ نَارُحَامِيةٌ ﴿ وَمَآدُراكُ مَاهِيهُ ﴿ الرَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ

ناز ۔ آگئے ہے

حَامِیَة ۔ رہی ہوئی ہوئی ہوئی حمی سے جس کے معنی دہنے اور گرم ہونے کے ہیں۔





 صاویہ سے متعلق سوال -استفہام تقریری ہے جواس کی غایت درجہ گہرائی اور ہلاکت پر اطلاق کر رہا ہے

یہ بھڑ گئی گرم آگ ان لو گوں کی جائے قرار کھیری جنہوں نے اس کا انکار
 کرکے اس کے احساس سے عاری زندگی گذاری
اس آگ کی شدت اور حدت کیا ہو گی ؟ اس کا اندازہ کرنا بھی مشکل

اس دنیامیں سورج کی حدت! ۲۲میکن فارن ہائیٹ اکٹھ آجِرْنَا مِنَ النَّار

### مطالعه حديث

عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ بَشِيرٍ ـ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ يَقُولُ:

أَنْنَ رُتُكُمُ النَّارُ ، أَنْنَ رُتُكُمُ النَّارُ (داری) "لوگو! میں نے تہمیں آگئے سے ڈرادیا ہے "لوگو! مین نے تہمیں آگئے سے ڈرادیا ہے"

التّقواالتّاروكوبشق تهرية بخارى ومسلم

" لو گو! آگئے سے بچو، خواہ کھجور کا ایک طکرا ہی دے کر!"